سوال

(317)زخمی کس طرح غسل کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نوجوان لڑکی ہوں۔ میرے ہاتھ میں کندھے کے قریب زخم آیا جس کی وجہ سے آپریشن کرانا پڑا۔ ڈاکٹر نے مجھے غسل سے منع کیا ہے تاکہ پانی لگنے سے زخم خراب نہ ہو۔ لیکن چند دنوں بعد ہی میں اپنے ایام حیض سے فارغ ہوئی اور میں نے غسل کا ارادہ کیا تو حیران وپریشان ہوگئی کہ اب کیا کروں؟ کیا اس جگہ کو چھوڑ کر باقی سارے جسم کو دھولوں؟ لیکن مجھے معلوم ہے غسل تو اس صورت میں ہی کامل ہوتا ہے۔ جب تمام اعضاء کو دھویا جائے اور پھر زخم ہے۔ ایسی جگہ کے اس نہاتے ہوئے پانی سے بچانا بہت مشکل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل حیض کے لئے اس حالت میں اپ اپنے جسم کو جس قدر غسل دے سکتی ہیں۔ اسے غسل دینا لازم ہے۔ زخم پر پٹی رکھ کر باقی جسم کو دھولو اور اگر اس میں مشقت ہو اور ایسا ممکن نہ ہو تو زخم سے نیچے کے حصے کو جس میں زخم نہیں ہے دھولو۔ (شیخ ابن جبرین ؒ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر310

محدث فتویٰ